بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی تتم بنعمتہ وحسن توفیقہ الصالحات والصلوٰۃ والسلام
علی اشرف الکائنات وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ الطیبات

وبعد، عرصہ دراز سے خواہش اور آرزو تھی کہ جامعہ تجوید القرآن خیروا جیبار
میں حاضری کی سعادت ہو، جس کا ذکر جمیل برسوں سے سن رکھا تھا، اور جس کے فارغین کی
اقتدا میں تراویح اور پنجوقتہ نمازوں کے پڑھنے کی سعادت ملتی رہتی تھی۔

الحمد للہ آج مورخہ ۱۲ نومبر ۲۰۱۳ء الموافق ۱۶ محرم ۱۴۳۵ھ کو تجوید القرآن
میں حاضری میسر آئی، اور مغرب، عشاء، فجر کی نماز باجماعت میں بھی شرکت ہوئی
تجوید القرآن کے بارے میں جو کچھ سنا تھا اس سے کہیں زیادہ پایا فالحمد للہ
کئی سو سے زیادہ طلبہ جو حفظ و دور کے تھے ان کے نورانی حلقوں میں محترم مولانا
قاری عبد الرؤف میں جانا ہوا، حضرات اساتذہ کی انہماک و یکسوئی کو دیکھ کر بڑی مسرت ہوئی
دار الاقامہ میں تخت کا انتظام کہ درسگاہوں میں ہوتا ہے الحمد للہ اس کا معقول نظم دیکھا
مطبخ بھی دیکھا حفاظ کے ستائیس حلقے ہیں۔ دور دراز کے طلبہ کا ایک ہجوم تھا
ناظرہ کے چار حلقے ہیں، دو منزلہ پر شکوہ عمارت جو طرز تعمیر کا ایک نمونہ ہے
ہمارے جناب الحاج عبد الرحمٰن صاحب انجینئر کا عمدہ ذوق ہے
مدرسہ کے پاس احاطہ میں ایک تقریباً پندرہ ایکڑ زمین ہے۔

اس کا نورانی ماحول میں جو آتا ہے اس کی ایمانی زندگی میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔
بر سبیل تذکرہ یہ بھی معلوم ہوا کہ الحمد للہ دو سو سے زیادہ مساجد مختلف مقامات پر
محترم عبد الرحمٰن صاحب انجینئر کے ذریعہ تعمیر ہوئی۔

الحمد للہ کتب خانہ بھی اہم کتابوں پر مشتمل ہے۔

بلا کسی مبالغہ کے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں تعلیم قرآن کا یہ مرکز تجوید القرآن
مثالی ہے اور امت مسلمہ کے لئے آبرو ہے، حق تعالیٰ یہاں کے خیر کو اور
بڑھائے۔ خیروا اسم مسمٰی ہوگیا فالحمد للہ
حق تعالیٰ اس کی نسبت اور اس کی شفاعت ہم سبھوں کو نصیب فرمائے آمین

رشید احمد
خادم دار القرآن
امارت شرعیہ
پھلواری شریف پٹنہ

۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ